

اخبر احمدیہ

قادیان ۲۲ ستمبر ۱۹۶۲ء
 اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ہفت روزہ بدر کی شہرت آج کل کے ہر گوشہ تک پہنچ چکی ہے۔ ہرگز نہیں سمجھتا تھا کہ ہفت روزہ بدر کی شہرت اتنی جلد سے ہر گوشہ تک پہنچ جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ہفت روزہ بدر کی شہرت آج کل کے ہر گوشہ تک پہنچ چکی ہے۔

بدر
 THE WEEKLY BADR BADIAN
 شمارہ ۱۲



شرح چاند
 سالانہ ۲۰ روپے
 ششماہی ۱۲/-
 مالک غیر ۸/-
 فی جرحہ ۱۵/-

امید بیگز
 محمد حفیظ لبقا پوری
 نام: -
 فیض احمد جرحاتی

۲۲ ستمبر ۱۹۶۲ء
 ۱۸ جمادی الاول ۱۳۸۲ھ
 ۲۲ ستمبر ۱۹۶۲ء

جماعت احمدیہ کی طرف سے

موسیٰ بنی مائیز زہار میں سیرت پیشوایان مذہب کا ایک کامیاب جلسہ

پرامن ماحول میں غیر مسلم تقریریں کی پرمغز تقاریر

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تہذیبی نئے کے متعلق جو دلائل اور دیکھ کر ہر مومنین کے دل پر چھوڑ کر مثال پیش کی گئی وہ مجھے بہت پسند آئی ہے۔ اس سے میں سبق حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

صدر اعلیٰ تقریر
 محکم صدر جلسہ نے اپنی صدارتی تقریر میں فرمایا کہ آج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر مومنین صاحبان نے اپنی تقریریں میں جو بھی بیان فرمایا ہے اگر اسے مسلمان بھائی اور بھائیوں کو تسلیم کر لیں تو ان کی حالت کو مدعا قرار دینا الہی ہوگی۔ گذشتہ نشستوں سے جو تقریریں اور تقریریں پیش ہوئی ہیں ان میں سے مسلمانوں کو جو سبق ملتا ہے اس سے جنت مسلمان کے پاس ہے۔ اگر اسے کر دے تو اس کا سر پر چھوڑ دیا جائے گا۔ اگر اسے بند مسلمان کے لئے ہے اور مسلمان اسے تسلیم کر لیں تو اپنی اپنی جگہ اپنے عمل سے اس کا فائدہ اٹھائیں۔ بہت سے ایسے ایسے مومنین ہیں جو اس سے بہتر سبق حاصل کر رہے ہیں۔ ان کو مسلمانوں کے لئے سبق حاصل کرنا چاہئے۔

کیا کہ میں کسی خدا نظر آتا ہوں اس وقت اللہ تعالیٰ کے ایک اخبار نے مجھ کو آگاہی دے کر کہا کہ میں سے باہر نکال دینے تو انہیں خدا نظر آجاتا اور اصل خدا کے نبیوں کو اپنی اپنی جگہ پر خدا نظر آتا ہے۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی آسمان پر نہیں بلکہ غار حرا میں خدا نظر آیا۔ وہ بھی پاکہ جسم کو خدا نے رحمت اللغات میں لپکا ہے۔ اس نے ملک عرب کے جاہلوں و حیوانوں کو بااخلاق انسان بنا دیا۔ پھر بااخلاق انسانوں سے ماخذ انسان بنایا۔ محترم مفکر نے فریخ کو کے موقع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے حال و سیرت سے نیک سلوک اور آپ کی مخلوق خدا سے محبت و اخوت اور دواداری کو پیش کیا۔ مولانا نے اسلام کا صحیح مفہوم اور اسلام کی فکر و رموز اور فکر کا ایک دوسرے کی کھلائی کرنے کے متعلق بیان کرتے ہوئے اسلام کی اس تعلیم کو پیش کیا جس کے ذریعہ انسان کو اپنی ذاتی ایک جیتی جیواں اور اس دنیا کی زندگی نصیب ہو۔ اور انبیاء و عظیم السلام کا وہ وہ کسی تک و درم میں آتے ہیں۔ عزت و احترام کیا ہے۔

محکم مولانا شریف احمد صاحب امین داخل کی تقریر کے بعد صدر جلسہ نے تمام ممبروں کو دعوت کر کے صاحب کرام اور امین عالم اسلام اور امین عالم کے عنوان پر کہ آپ نے سائنس کے سربوہ زکیات کے زمانہ میں مولانا کی تباری کے مسلمان چاروں نے اور ایک دوسرے کا گنا گھر لے کر وقت میں چہاں کہ نہ ہو گئے تھے۔ ان کے ہونے لیا کہ وہ اس کے خلاف ان کے مذاکرے میں جا کر باہر نکال دیا اور ان کے

کا بلائی عمل کریں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اسلام اور کینڈم کے متعلق بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ہمارے سامنے یہ ایک گلہ ہے جسے ہمیں دیکھنا ہے۔ یہی کوئی کا کوئی سید کوئی شرف ہے۔ اگر اسے ہتھیار کر دیا جائے تو خود بھرتی باقی نہیں رہتی۔ کسی بھی بات اور اسے اس اختلاف کو دور کرنے کی کوشش نہیں کی کہ اسات عالم پر نظر اور الٹ اس میں بھی یہی سبق ملتا ہے۔ مسلمانوں میں بڑے چھوٹے کا اختلاف ہے۔ مازوں میں اختلاف ہے جس کو وہ بند کرنے میں نہیں کرنا۔ یہیں کوئی مختلف قسم کے بھروں سے گذرتا ہے۔ ان کو ٹھیک ہے۔ لیکن اگر خدا نے تو باندہ کرے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بغیر ہم پہلوئی پر روشنی ڈالنے کے لئے داخل مغز سے تمام نبیوں اور اولادوں کی تعلیم کرانے کے طرف توجہ دلائی۔

دوسری تقریر محکم مولانا شریف احمد صاحب امین عالم اسلام اور امین عالم کے عنوان پر کہ آپ نے سائنس کے سربوہ زکیات کے زمانہ میں مولانا کی تباری کے مسلمان چاروں نے اور ایک دوسرے کا گنا گھر لے کر وقت میں چہاں کہ نہ ہو گئے تھے۔ ان کے ہونے لیا کہ وہ اس کے خلاف ان کے مذاکرے میں جا کر باہر نکال دیا اور ان کے

گذشتہ سال ماہ زہری میں صدر جلسہ پیشوایان مذہب نے منعقد کیا تھا۔ یہ جلسہ مسلمانوں کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔ ۲۱ و ۲۲ اگست کو یہ جلسہ منعقد کیا گیا تھا۔ اس وقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے بارے میں ایک تقریر کر دینے کے لئے اس وقت کو یہ آزادی ملنے کا موقع تھا۔ اس وقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے بارے میں ایک تقریر کر دینے کے لئے اس وقت کو یہ آزادی ملنے کا موقع تھا۔ اس وقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے بارے میں ایک تقریر کر دینے کے لئے اس وقت کو یہ آزادی ملنے کا موقع تھا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقریر کرتے ہوئے حضور کو سورج سے سفید دیتے ہوئے فرمایا جس طرح سورج کو کہ گزرتی کرے اور اسے سارا جہاں سورج کا روشنی ہے۔ آسمانیں بند کرے تب بھی سورج کا روشنی ہے۔ کوئی فرق نہیں آتا۔ اس طرح عالم روحانی کے آنتاب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خلائق اور پاک ممبروں سے کوئی فائدہ حاصل کرے یا نہ کرے حضور کی خوبیوں میں کوئی فرق نہیں آتا۔ انہوں نے مسلمان بڑے و عدم احصاء سے مسلمانوں کو بتا دیا ہے۔ لیکن عطا اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس بلوغت کے لئے جو ہر ایک میں سیکھوں اور تہذیبی زندگی کے لئے جس کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اس طرح مسلمانوں کو ان کی اپنی سیرت طیبہ میں جو حال ہر روز پیش آتا ہے اور ان کا اسے

ہفت روزہ بدایون مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۲۴ء

مختصر تذکرہ صاحبزادہ امیر محمد اسماعیل صاحب کی وفات

حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی چھوٹی بیگم حضرت سیدہ امہ اللطیف بیگم صاحبہ کے رحلت فرما جا۔ نہ کہ جزیرہ یونیورسٹی گورنمنٹ اسٹیشن سے ہی جا چکی ہے۔ آپ نے ۱۲ ستمبر کو رات ۱۲ بج کر ۱۳ بج میں لاہور میں وفات پائی اور آپ کا جنازہ بروہہ کے دیبا گانہ اور سردھہ مارٹر پر نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا نام احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں اہل بروہہ بہت شہینہ اور ایم شریک ہوئے۔ اور پھر ہی قبر بروہہ میں مرحوم کی نعش کو سپرد خاک کیا گیا۔

آپ محترم مرزا محمد اسماعیل صاحب دہلوی مرحوم سابق محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان کی بڑی صاحبزادی تھیں ایک کے ساتھ بہت محبت و شفقت کے ساتھ پیش آنے والی ممتاز و بزرگ خاتون تھیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اس رنگ میں خاص شرف بخشا کہ آپ حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خوشامرز نہیں بلکہ وہ ازب آجکی وہ ادیبان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دو صاحبزادوں کے عقب میں آئیں۔ یعنی سیدہ امہ اللطیف بیگم صاحبہ محترم صاحبزادہ مرزا وقیم احمد صاحب۔ سیدہ امہ اسماعیل صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب۔

قادیان میں یہ انیسواں اطلاع بڈیزو تار مرحوم بول چس کے فوراً بعد حضرت میریو امہ اللطیف بیگم صاحبہ اور محترم صاحبزادہ مرزا وقیم احمد صاحب قادیان سے روانہ ہوئے چنانچہ وہیں ہی وفات پانچ روزہ میں شریک ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ نے مرحوم کو سات صاحبزادے اور بیوی فرزند دو گنا کمانڈر سید محمد امجد صاحب۔ محکم سید احمد صاحب اور محکم امین احمد صاحب عطا فرمائے۔ جس فرزند ان میں سے محکم سید احمد صاحب مشرقی افریقہ میں ہیں وہ صاحبزادہ ہیں شریک دہری کے ان کے علاوہ جملہ سرخیزان صاحبزادگان اور داماد بروہہ پہنچے گئے۔ اور وہ فیض کے وقت موجود تھے۔

اللہ تعالیٰ نے کہ حضرت سیدہ مرحومہ حضرت الغدوسیہ اپنے فرزندوں میں بڑے اور آج کے صاحبزادگان، صاحبزادوں اور صاحبزادگان کو یہ صلہ مہر کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کو دنیا میں ان کا بھر پور اور محافظ سے محافظہ نامہ اور معین و مددگار ہو۔ آمین۔

مختصر تذکرہ صاحبزادہ امیر محمد اسماعیل صاحب کی وفات

صاحبزادہ امیر محمد اسماعیل صاحب کی چھوٹی بیگم حضرت سیدہ امہ اللطیف بیگم صاحبہ مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۲۴ء بروہہ میں وفات پائی اور آپ کا جنازہ بروہہ کے دیبا گانہ اور سردھہ مارٹر پر نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا نام احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں اہل بروہہ بہت شہینہ اور ایم شریک ہوئے۔ اور پھر ہی قبر بروہہ میں مرحوم کی نعش کو سپرد خاک کیا گیا۔

آپ محترم مرزا محمد اسماعیل صاحب دہلوی مرحوم سابق محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان کی بڑی صاحبزادی تھیں ایک کے ساتھ بہت محبت و شفقت کے ساتھ پیش آنے والی ممتاز و بزرگ خاتون تھیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اس رنگ میں خاص شرف بخشا کہ آپ حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خوشامرز نہیں بلکہ وہ ازب آجکی وہ ادیبان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دو صاحبزادوں کے عقب میں آئیں۔ یعنی سیدہ امہ اللطیف بیگم صاحبہ محترم صاحبزادہ مرزا وقیم احمد صاحب۔ سیدہ امہ اسماعیل صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب۔

قادیان میں یہ انیسواں اطلاع بڈیزو تار مرحوم بول چس کے فوراً بعد حضرت میریو امہ اللطیف بیگم صاحبہ اور محترم صاحبزادہ مرزا وقیم احمد صاحب قادیان سے روانہ ہوئے چنانچہ وہیں ہی وفات پانچ روزہ میں شریک ہو گئے۔

آج دنیا میں سب سے زیادہ تیز رفتاری کیسے پھیلنے والا مذہب اسلام افریقہ میں ہی نہیں بلکہ یورپ اور چین میں بھی لوگوں کو اپنا توجہ بن رہا ہے

مشہور امریکی ناضل ڈاکٹر ہارٹن سمٹھ کا اعتراف

سیدنا حضرت شیخ مرحوم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پندرہ بیویوں اور بیوات کے ہر ایک کو جماعت احمدیہ کی تبلیغی جہد و جدت میں شیخ مسیحا دینا یہ پھیل رہا ہے۔ اور بڑی تیز رفتاری کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ آج سے دنیا میں سب سے زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ پھیلنے والا مذہب یہ ہے۔ اس کے ایک تازہ ثبوت کے طور پر ذیل میں امریکی مشہور فلسفیانہ پروفیسر ڈاکٹر ہارٹن سمٹھ H. Hartson Smith کے ایک کتاب

ڈی ریویو میں لکھا ہے کہ ایک آئینہ میں دیکھا جاتا ہے۔ وہ نظر آتا ہے۔

اسلام نے دنیا میں خود زبردست سلطنت کی بنیاد ڈالی تھی جس میں بے شک بعد ازاں ایک مذہب کی حیثیت دیکھنا پڑے گی لیکن اب اسلام اس جہد اور جدوجہد کے بعد اس کی حالت سے بھر پور ہو گیا ہے۔ کتاب ہارٹن سمٹھ کے تذکرہ پر مشتمل ہے ان میں سے بعض ذرا بے منتقل ہیں یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ وہ اب موت سے بچنا رہتے ہیں۔ ہر کسی میں یا ان کو کاب کالعدم ہونے کو ہے۔ لیکن اسلام کی یہ حالت نہیں ہے۔ دنیا کے عظیم مذہب میں سے ان کا اقتدار سے سب سے بڑی رہنا ہونے والا مذہب اب ہر ایک مذہب کی حیثیت کی حیثیت و تاق اور لوٹ و لوٹاؤں کے ساتھ حرکت کرتا ہے۔ یہ آج کے دیکھنا ہونے میں جبل الطارق کے مقابل کرکٹ سے لے کر مشرق کی جانب سفر کے راستے مشرق وسطیٰ اور پاکستان میں سے ہوتے ہوئے جو کابل میں اٹھ بیٹھا اور پھر نیاں ننگ پھر دنیا میں اسلام ایک زبردست قوت کی حیثیت کا ہے۔ تو دنیا کے ۳۵ کروڑ باشندے اس کے پیروں میں شامل ہیں۔ دنیا کے سب سے زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ پھیلنے والا مذہب ہے۔ پھر یہ انکا روحانیات اور خیالات و اعمال کو منظم کرنے میں اپنے پیروں کی اتنی تفصیل کے ساتھ رہتا ہے کہ اسے دیکھ کر دنیا میں جس کی مثال نہیں ملتی۔ اور یہی اسلام خود اپنے آپ کو مضبوطی نہیں بنا رہا۔ بلکہ یہ دنیا میں پھیل رہا ہے۔ اور پھیل بھی رہا ہے۔ بڑی تیزی سے پھیلنے کے تریب کو گننے نے ایک نئے کھلی نئی جن میں اس نے محمد مصطفیٰ اللہ علیہ وسلم کو ایک نئی سے تشبیہ دی تھی کہ جو آگے ہی آگے بڑھ رہی ہو اور اس کے ساتھ پھیلنے کی جارہی ہو۔ اس نے نکھارنا اس کی طرز محمد مصطفیٰ اللہ علیہ وسلم، اپنے پیروں کو لے کر پھیلنے کے چلے جارہے ہیں تاکہ انہیں روزی باپ رہنے والے گائے کے صفحہ ہدایا کی۔ آج اسلام صرف افریقہ اور جنوب مشرقی ایشیا میں پھیل رہا ہے بلکہ کئی ملک چین، انگلستان اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں بھی لوگوں کو اپنا توجہ بن رہا ہے۔ لیکن کا تو کہتا ہے کہ دنیا میں سب سے زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ پھیلنے والا مذہب ہے۔ اس کے پھیلنے کے بعد اس کے پاکستان کے نام سے ۶ کروڑ آبادی کی ایک نئی مسلم مملکت سرحدوں میں آئی ہے۔ بعض خطراتوں میں یہاں مشنری سرگرمیوں کے اقتدار سے اسلام اور نیاسیت کے درمیان تقابل ہو رہا ہے۔ اسلام کو ایک کے مقابلے میں دس کی نسبت سے کامیابی برہی ہے۔ (دی ریویو آف جین ۱۹۲۴ء)

قادیان دارالامان میں جماعت احمدیہ کا ہتھوڑا

جگہ لانے

ادارہ محترم صاحبزادہ مرزا اسم احمد صاحب ناظرہ طبعی نے قادیان جماعت احمدیہ ہائے احمدیہ جہد و جدت کے لیے قادیان کی قیادت کی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ اس میں سب سے زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ پھیلنے والا مذہب ہے۔ اس کے پھیلنے کے بعد اس کے پاکستان کے نام سے ۶ کروڑ آبادی کی ایک نئی مسلم مملکت سرحدوں میں آئی ہے۔ بعض خطراتوں میں یہاں مشنری سرگرمیوں کے اقتدار سے اسلام اور نیاسیت کے درمیان تقابل ہو رہا ہے۔ اسلام کو ایک کے مقابلے میں دس کی نسبت سے کامیابی برہی ہے۔ (دی ریویو آف جین ۱۹۲۴ء)

حضرت سیدہ مرحومہ حضرت الغدوسیہ اپنے فرزندوں میں بڑے اور آج کے صاحبزادگان، صاحبزادوں اور صاحبزادگان کو یہ صلہ مہر کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کو دنیا میں ان کا بھر پور اور محافظ سے محافظہ نامہ اور معین و مددگار ہو۔ آمین۔

تذکرہ

قرآن کریم پڑھو پھر اس پر غور کرو اور غور کرنے کے بعد اس پر عمل کرو اگر تم قرآن کریم پڑھ کر اس کا فائدہ اٹھاتے ہو تو تم سے بڑھ کر خوش قسمت اور کوئی نہیں ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایبہ الدنغالی ہنفرہ العسزیز
فرمودہ ۲ اکتوبر ۱۹۷۷ء بمقام رلہوہ

سودہ بنا کر کی عمارت کے بعد فرمایا :-
ہر ایک کام اپنی تکمیل کے لئے مختلف مارج چاہتا ہے۔ یہاں تک کہ چھوٹے سے چھوٹے کام بھی یکدم نہیں ہو جایا کرتے اور وہ بھی مختلف مارج میں سے گذرتے ہوئے اپنی تکمیل کو پہنچتے ہیں۔ بلکہ عقیدت تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے کام بھی تدریجی طور پر ہونے میں ہی اس کا جو سے خدا تعالیٰ کا نام رب العالمین ہے۔ یعنی وہ آہستگی کے ساتھ ایک چیز کو دہر دہر چترتی دیتے ہوئے اس کے کمال تک پہنچاتا ہے۔ رب العالمین کے الفاظ نے دونوں طرف کے حالات کو بیان کر دیا ہے۔ خدا تعالیٰ کی صفات کے لہجہ کے لئے لفظ "رب" ہے کہ وہ ایک دم بھی چیز کو کمال تک نہیں پہنچاتا بلکہ پیدا کرنے کے بعد تدریجی طور پر اسے ترقی دیتا چلا جاتا ہے۔ اور مخلوق کے حالات کو وہ العالمین کے لفظ سے بیان کیا ہے۔ اس کے قانون کے مطابق چیزیں نہیں نکرتی بلکہ تدریجی طور پر پیدا کی جاتی ہیں۔ اس کے لفظ سے بتایا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو کام چاہا دنیا میں کرنا ہے وہ تدریجی طور پر آہستہ آہستہ کرتا ہے اور العالمین نے تاکہ باہر تازان مخلوق کے کسی ایک حصہ یا مخلوق کی فودوں میں سے کسی ایک خصوصیت کے لئے نہیں بلکہ

ساری کی ساری مخلوق کیلئے اور اس مخلوق کی ساری کی ساری فودوں کے لئے ہے۔ اس معنوں سے یہ سب اور مضمون پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن جس الہامی مسلمان کو بیان کرنے کے لئے کہو انہیں پتہ نہ ہو۔ اس وقت عرشہ خدا تعالیٰ کی صفت "رب" کی طرف اشارہ کر رہا ہے اور بت رہا ہے کہ جب خدا تعالیٰ کے لئے یہ قانون ہے کہ وہ ہر چیز کو پیدا کرنے کے بعد تدریجی طور پر اس کے کمال تک پہنچاتا ہے تو اس کے بعد تدریجی طور پر

کسی کام کو ایک دم نہ کرے۔ دیکھو یہ قرآن کریم جو خدا تعالیٰ کو سب العالمین زمانا ہے تدریجی بلکہ خدا تعالیٰ کے متعلق فرماتا ہے۔ انما امرنا اذا اراد قدیمات ان یقول لہ کئن فیکون۔ یعنی خدا تعالیٰ جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو وہ اسے کہن ہے جو جا۔ اور وہ ہو جاتی ہے۔ اب "ہو جا" اور "ہو جاتی ہے" کے الفاظ صرف پر دلالت کرتے ہیں۔ یہاں جب "کئن" کہنے والی ہے "ہو" رب العالمین کی صورت میں "کئن" فیکون "کو آہستہ آہستہ اور تدریجی طور پر کرتا ہے۔ اور معذرت اور مجبور ہے ہی۔ اس کی تخلیق لازماً آہستہ آہستہ ہوگی اور اس لئے اس کا ہر نسل ایک تدریجی طور پر ہے۔ یہ تدریجی لفظ "ہو" زمانہ کے لحاظ سے عکس نہیں ہرگز ہے لیکن ہرگز ضرور ہے۔ مثلاً

ہم کسی چیز کو چھوٹے ہی تو ہڈا گانے ہی ہمیں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ وہ چیز سخت ہے یا نرم ہے۔ مٹا ہے یا کھڑا ہے۔ ہم کسی چیز کو پختہ ہی نہیں کرتے بلکہ معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ چیز سخت ہے یا نرم ہے۔ صاف ہے یا کھلوری ہے۔ لیکن ہمارا یہ احساس نتیجہ سے نکلتا ہے۔ اس شخص کا کہ زمانہ کا احساس سیکھنا ہے ہم نہیں کر سکتے۔ مٹا گنا زمانہ کا احساس سیکھنے کے بڑا ہے۔ لاکھوں بلکہ کروڑوں حصوں میں ہوتا ہے جیسے ہم توڑتے جیسے ہیں۔ آج کل توڑ لینے کا بہت چرچا ہے۔ اب ایک طرف ایک کیمو خربڑا ہے تو وہ اسے پتہ نہ ہو کہ وہ کھل جاتا ہے۔ دھرا شخص کیمو خربڑا ہے تو اسے سو وہ سوڑے ہیں جاتا ہے۔ ایک اور شخص کیمو خربڑا ہے تو وہ اسے پتہ نہ ہو کہ وہ سوڑا یا ایک ہزار پیر ہو جاتا ہے۔ یہ فیصلہ نہ کرنے کیوں ہے

تعمتوں میں فرق کا زمانہ مشاہلی ہوتا ہے۔ جیسے تم وقت

کے احساس کی کمی کی وجہ سے عکس نہیں کرتے۔ ای طرح تم آگ سے دیکھتے ہو تو آگ کو کھوتے ہو تمہیں ایک چوڑی نظر آ جاتی ہے اور تم کہتے ہو کہ آگ کھوتے ہو اور اس چیز کو دیکھتے ہیں۔ کوئی دفعہ نہیں۔ اس کی وجہ بھی یہ ہے کہ تم دفعہ کا صحیح اندازہ نہیں کر سکتے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ آگ کھوتے سے آگ کے کھیلنے والے پرتوں پر تا ہے اور ان کا حساب کے ذریعہ دماغ کو اطلاع ملتی ہے اور دماغ ہی دیکھے ہوئے لفظ کو محسوس کرتا ہے اور تم کہتے ہو کہ آگ کھوتی ہے۔ یہ سب کچھ ہی ہے۔ اس کی ترقی حلقی ہو جاتا ہے کہ تم اس دفعہ کا اندازہ نہیں کر سکتے۔ تمہیں یہ قدر کے کیمو ہی دفعہ کا احساس ہوتا ہے۔ سائنس دانوں نے غور کر کے ایسے اندازہ لگایا ہے کہ جن سے وہ تیز سے تیز چیزوں کی تصویر لے لیتے ہیں۔ جیسے کہ تیز کیمو سے لے جاتے ہیں۔ جیسے کہ تیز بخار ات کی تصویر لے لیتے ہیں۔ حالانکہ ایم کے بخارات ایک سیکنڈ میں ہی دس دس پندرہ پندرہ میل چلے جاتے ہیں۔ ان بخارات کی تصویریں لینے کے لئے خالی ہم کے کیمو سے لگاؤ گئے ہیں۔ ان تصویروں کے ذریعہ جیسا سائنس دان ایم کی تحقیقات کے سلسلے میں اور باؤن کا پتہ لگاتے ہیں۔ اس پر کچھ ہمارے پاس وہ آگ نہیں ہوتا جس کے ذریعہ ہم چھوٹے سے چھوٹے دفعہ کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ تم سمجھتے ہو کہ کیمو سے اور کچھ لگاؤ اس کا احساس کرنے میں کوئی دفعہ نہیں ہوتا حالانکہ چھوٹے سے چھوٹا کام بھی تدریجی ہوتا ہے۔ اگر تمہارے پاس دفعہ معلوم کرنے کا آہ ہوتا تو تمہیں معلوم ہو جاتا کہ ہم کسی چیز کو کھاتے لگاتے ہو تو اس کا ایک دفعہ چلے لگاتے ہیں کیا تقاریر وہ فیصلہ ہوتا ہے۔ اور اس نے اس چیز کا احساس کیا یا نہیں ہو چکا ہے۔ اس کا احساس ہوتا ہے۔ اس نے نہیں سمجھا

فرق نہایت قلیل ہوتا ہے حقیقت یہ ہے کہ جب ہم کسی چیز پر ہاتھ رکھتے ہو تو اس کا ایک نادر دماغ کو جانتی ہے اور دماغ کو لفظ کی چیز کا جائزہ لے کر وہ احساس پیدا کرتا ہے جو ہم محسوس کرتے ہو۔ تم کو مرنا ہوتا ہے کہ تمہیں ایک احساس ملتا ہے کہ تمہیں لگتا ہے۔ لیکن حقیقتاً لفظ کے چھوٹے ہیں اور وہ احساس جس وقت تاروں کے چلنے اور ایک کیمو سے آگ کا زمانہ مشاہلی ہوتا ہے۔ جیسے تم وقت

موسیٰ بنی مائینز میں پیشوایان مذاہب کا جلسہ

الیقینہ صفحہ اول

جلسہ کے بعد حاضرین کی چائے سے قیام
 کی گئی اور دستبرد سے بعد اعلان بھی کر دیا گیا
دوسرے دن کا اجلاس
 اور سے دو روز
 ۱۶ رگت کو پیشوایان مذاہب کا جلسہ ہوا
 بیچک باجے نے یہ برصارت مقرر کی۔ ان
 باستان خاں، آسٹ و پٹیل، آسٹریکا
 بنائینز کے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔
 سعادت قرآن پاک کی تلاوت شریف احمد صاحب
 فاضل نے کی۔ اس کے بعد نظم کلام محمد مبارک
 صاحب تاد جلسہ ۱۶ ممبروں موسیٰ بنی مائینز
 سچ نفس عرب سے نظم سدی فرزا چھانی
 سے پڑھ کر سنا۔ حکم مولانا محمد مسلم صاحب
 فاضل نے محترمہ ساجہ الغالیں جلسہ کی طرف
 غایت بیان فرمائی۔

ان کے بعد سے پہلا تقریر سردار گورنمنٹنگر
 صاحب کی تھی۔ انہوں نے یہ نداء نکالی تھی کہ
 اللہ علیہ کی برکت پر تقویت کرے جو سے آپ کے
 مخلوق جاسے کھائی جائے اگر اللہ اللہ کی کھن
 واقعات بیان کے دوسری تقریر حضرت
 مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام باقی مسلط
 غالباً یہ کہ برکت پر خاکساری کی تھی۔ اس کے
 انبیاء علیہم السلام کی آئینہ غرض کو گنا کے جن
 حوالوں سے پیش کیا اور آپ کا ایسا علیہم السلام
 کو تقویت دہنی ہے جو تاریکی کو دور کر کے
 کو اجالی اور برائی کو ناپ کر رہا ہے۔ اس وقت
 ہمارے سامنے جلی کے بلب روشن ہیں۔ اگر یہ
 بجھ جائیں تو کس قدر گھبراہٹ پیدا جائے گا
 ای انہیں سے ہمیں کچھ بھی نظر آئے گا۔

اس پر صاحب جم اہل علم اسلام کی کھن سے
 وہ جو بھٹے ہوئے ہیں جو سوائے نفلت
 و معیشت کے ہیں کیونکہ آئے گا جس میں
 میں خدا کے ایسا بولت ہو کہ وہاں کو اہل
 طرف جاتے رہے جو ان کے لئے اس
 شایق کا ذریعہ بن جائے۔ اس میں مسلمان
 کا سر زمین میں کئی کئی ترقی اور امر بخیر
 ہمارے لئے اہل بائوں کو دہرایا جس کا گنا
 اور ان میں کھانے اور کھانے کا زمانہ
 میں نہ ایک طرف سے ایک شخص نے ذکر اس
 جس کو دہرایا گیا نام حضرت مرزا غلام
 بنی اسلام ہے۔ آپ نے حضرت کو دہرایا
 فتح گورد اس پر جس سب میں بیچارے
 ہیں سے آپ کو یہ پانچے کو اہل کھن ہوئی
 کہ وہ کھانے کو ان میں دل و نشانی ہے
 یا تو ہرگز اور حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب کو
 آپ کے انہوں سے بہت کچھ سیکھنا
 تھی یہ پہلا زندگی کے لئے کہ آج کل ایک
 دفعہ صلح کے لئے ایک کئی سب کا ہوا ہے

حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب نے اپنے
 جلسہ سے بے نیکی کی ضرورت کے جلسہ میں
 کئی صاحب سے گفتگو کی کئی صاحب سے
 کہ۔ آپ اپنے جلسہ سے صاحبزادے کو
 حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب نے ایک شعر
 کو بلائے کے لئے کہ یہ شعر تھا کہ جو آپ
 اوقات سعادت کے لئے مسجد میں کئی صاحب
 جب اس شخص نے جا کر اپنی کئی صاحب اور
 والہ روزگار کی ساری گفتگو بیان کی تو آپ نے
 فرمایا کہ جب حضرت والا صاحب کو کہیں کہ جس
 کہ سعادت کو کئی صاحب نے خدا کی بھٹی کر چکا
 ہے سعادت کی ضرورت نہیں۔ آپ کی خدا
 سے بھٹی کر چکا ہے کہ آداب سے خدا سے
 یا کہ تمام دنیا کے لوگ کو آواز دہا کرے

صدقہ سے میری طرف آؤ اس میں میرے
 ہاں دوزخ سے طرف میں ثابت کیا گیا
 آج میں اہل ایمان کا ہونا ہے کہ دنیا میں
 دے سکتا ہے جس تک اس شخص کو حاصل نہیں
 کرتے جو خدا کے نبیوں کے ذریعہ ہم تک
 پہنچی حضرت باقی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس
 بابت پر زور دیا ہے جو اسلامی تعلیم ہے
 کو نبیوں پر مشیروں اور ائمہ داروں کا احترام
 کیا جائے خواہ وہ کئی قوم و ملک میں پیدا
 ہوتے ہوں حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام
 وسلم نے ہم سب کا اتفاق کو قبول فرمایا ہے
 شہداء یا کائنات خلیا اللہ حمہ خدا
 انہیں جو بھی کھائی جانے کی جگہ ہونے کی
 ضرورت ہے۔

تیسری تقریر حکم امین بی بردا صاحب کی
 حضرت گورنمنٹنگر کے سرپرست تھے انہوں نے یہاں
 سنگالی حضرت گورنمنٹنگر کا ذکر کرتے
 ہوتے کہ گورنمنٹنگر دہلی دیوبند ایسے والہ
 اور میری کئی اور دن کو میرا کہہ کر خدا کی
 تعالیٰ میں کھن تھے انہوں نے یہاں تاکو یا اور
 سب کے ہم پیغام امین انہوں کے بارے میں وہ
 جو تھی تقریر حکم امین مولانا شریف احمد صاحب
 امین فاضل مبلغ کلکتہ کی حضرت رسول مقبول
 علیہ السلام کو ہم کبریت طیبہ برحق اپنے
 لاندگان فیکم رسول اللہ اسوۃ حسنۃ
 کی آئینہ یاد حضرت گورنمنٹنگر کے مدرس زندگی کے
 سرورہ یعنی ہمیں۔ جہاں بڑھاپا کے اللات
 بیان فرماتے ہیں جب آپ مظلوم تھے جس
 ناکہ ہوتے ہیں اور جہاں وہ ناکہ ہوتے
 ناکہ ہوتے ہیں نیک سلوک و محبت کا سزا
 کہا۔ دن کو دنیا کے کاموں میں مصروف رہتے
 اور اللہ کی نواہت کا اکثر حصہ نہانے
 حضرت سب سے کہہ گئے اللہ اللہ اللہ
 لگ دھری دستاخی اسے میرے اللہ

روح اور دل ہرے آستان پر سکھ رہے ہیں
 جہاں سعادت کے خدمت میں حاضر رہے
 انہوں نے سعادت کے لئے حضور سے
 رہا نہ تھا حضور نے انہیں اپنی مسجد میں
 اپنے طریق پر رعایت اختیار کرنے کی اجازت دی۔
 حضور سے اللہ تعالیٰ کا اس قدر نواہت تھا کہ آپ
 نے یہاں تینوں سے ہمدردی و نیک سلوک سے
 آئینہ اس شخص میرے اس قدر تھیں جس طرح وہ
 اٹھیاں فریب ہوتی ہیں۔ مولانا صاحب نے
 اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے یہاں حضرت
 رسول کریم علیہ السلام کے عرواں کو جو انہوں
 نے کئی حالت میں تھیں مردوں کے بارے میں
 فرمایا۔ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا
 کہ وہ دنیا کے بادشاہ حضرت رسول پاک کی
 پر چلنے کے نشان لگے ہوئے ہیں۔ آپ نے فرمایا
 آجھوں سے کہ کہ حضرت مرزا انہوں کے بادشاہ
 فرمایا کہ انہوں میں سب سے آداب کی رعایت
 حضور نے یہاں فرمایا کہ تو دنیا میں ایک مسافر
 طرح میں جس طرح مسافر چلیتے چلے کسی
 کے لیے مسلمان کے لئے نہیں سے بھڑکانا اور
 بھرا بنا رہتا ہے اس طرح میں بھی آئے
 جانا ہے میں ان لوگوں کے لئے یہاں میں
 مسلمانوں سے طرف میں کروں گا کہ وہ حضور کے
 کو اپنا پیش اور ان ہی میں کو جو اسلام میں داخل
 نہیں ہوئے وہ بھی اسلام کا مسافر تھو کہ اور
 اس کی خوبیوں کو دیکھیں۔

پانچویں تقریر حکم امین بی بردا صاحب کی
 حضرت سٹیو کشن جی صاحب کی کبریت پر تھی انہوں
 نے یہاں کشن جی صاحب کی بیادش سے لیکر کئی
 کے حالات بیان کرتے ہوئے ان کی تعلیم کے
 بارے میں کہا کہ مجھ سے قبل مرزا صاحب نے بت
 کیا ہے اور گنا سے مسرت خلق کو دکھانے
 کرتے ہوئے تیار ہے کہ جب جب اور ہم کا
 دورہ ہوتا ہے میں انہوں کو دیکھتا ہوں انہوں کی
 پر تھیں تو سب سے کہہ کر ہم کھانی کھانی
 جی تقریر کو مولانا صاحب نے ناکہ ہوتے
 آپ نے فرمایا کہ میں نے انہیں علیہم السلام کی برکت
 پہنچتے ہوئے حضرت کشن جی صاحب کی عدالت
 کے قربت میں کانٹا الخندق لیکنا اسوۃ اللہ
 اس کا کھانا والی حدیث پیش کی اور یہی صلح
 حضرت سب سے مولانا صاحب کی کبریت کی کھن
 ہی جانا ہے کہ گورنمنٹنگر دہلی ناکہ ہوتے انہوں
 پر گزرتے ہیں سے یہاں لاف قبیلہ میں احاطہ
 ہوا کہ انہیں کہ ہم انہوں کے بارے میں فرمایا
 آج سے پچیس سال قبل انی سلسلہ احمدیہ حضرت
 غلام احمد صاحب علیہم السلام کے گنا کے بنیاد
 کتاب لکھی تھی کہ انہوں نے اپنے اس کتاب میں
 مختلف مذاہب کے رمان صلح اور کفر کا طریق بیان فرمایا
 ہے آج میں نے یہاں کئی کئی کئی کئی کئی
 کہہ رہے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے
 آپ انہوں میں کہتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 میں ہونے کا طریق اور کھانے کا اندازہ لگائیں
 ساری تقریر حضرت سب علیہم السلام کی کبریت پر حکم

علاقہ میں مدعیان اس کی تھی انہوں نے یہاں
 کہ فرسٹ لیا اور آج سے ہی وہ خدا کے نام
 ہوتے ہیں۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کہ
 آج ہی اللہ ہوا ہے کہ وہ اپنی رت کھا
 کی خاصیت انہیں پیدا ہوا ہے کہ وہ اس
 کو کھانے کے لئے ہوا ہے کہ وہ اپنی رت سے
 یعنی فرسٹ لیا اور آج سے ہی وہ خدا کے نام
 ہوتے ہیں۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کہ
 خدا ان سے محاسبات و نشانات ظاہر کرتا ہے
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کئی کئی
 میں غلام احمد کا دورہ دہرایا ہے انہوں نے
 محبت مذہبی کی تعلیم پیش کی اور یہاں وہ
 کیا گیا ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے یہاں سے
 ہی اس کی طرف تھو۔ اس کی رت دیکھ کر انہوں نے ان
 کا نام کیا ایک انقلاب پیدا کر دیا۔ اور اس
 سے ان کا بیان حاصل ہو سکتی ہے انہوں نے یہاں

عبدالرحمن بقرہ
 محرم و قمر امین۔ ایک بیان اور
 موسیٰ بنی مائینز نے اپنی عدالت تقریر میں فرمایا کہ
 قبل حضرت احمد کے تعلق کوئی واقفیت نہیں تھی
 بدھ حضرت احمد کی ایک ناکہ ہوتے تقریر
 اس کو جو پورے انہوں نے کہا ہے کہ وہ
 احمدیہ کے لئے کئی کئی کئی کئی کئی
 ہوئی۔ جو آج مرزا صاحب کی تقریر میں کئی
 اس وقت مسلمان اور دوسرے لوگ محبت احمدیہ
 نہ رہتے ہمارے اس وقت حضرت احمد کے بھرتی
 نہیں ہو سکتے جب لوگ ان کے لئے کئی کئی
 پر جمع ہو جائیں اور انہیں انہوں پر مل کر
 ترقی میں ترقی سے سب مذاہب میں ایسی ہی
 مسلمانوں کے تعین غلطوں میں اس سال
 کا ہمیں سے یہاں ہرگز نہانے اگر کئی مسلمان
 کو اسے نقل کرنا ہے کہ اس کے مذہب کبریت ہوگی
 میں کو گناہ مند مذہب میں نہیں کی تعلیم
 انہوں نے اس کی تعلیم نہیں دہنا کی ساری
 کئی کئی ہے۔ اس کے ہاں یہاں مذہب عالم
 ہوتی اس کی ساری وہ کئی کئی کئی کئی
 شال ہوتے تھے۔ اس میں میں مسلمانوں کے
 مذہب پر اعتراض کیا اس کے جواب میں وہ کئی
 کہ مذہب پر اعتراض کرنا مذہب میں ہے جس
 حد تک کہ کئی کئی کئی کئی کئی کئی
 کا ہوا ہے وہ ہی ہے کہ وہ ہوتی اور اس کا
 ہوا اس کا مذہب کئی کئی کئی کئی کئی
 مذہب کی نواہت میں تھانے اگر ایسا ہے تو وہ
 نہیں ہے۔ ہم تو آدم کی اولاد ہوتے ہیں
 وہ سے نواہت کیوں رکھتے ہو۔ جو کہ آپ کے
 محبت کریگا۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے
 کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کئی کئی کئی
 اور ایسا ہی مذہب نام نہا جائے۔ یہاں
 ہرگز انہوں کا احترام کرنا کہ وہ کئی کئی
 سب انہوں کے مشعل صلوات حاصل کریں
 اس کو کہانے کی کئی کئی کئی کئی کئی
 صلح جہاں اگر یہاں کئی کئی کئی کئی

وادی پونچھ میں جنم ایشمی کا مقدس تبوہار گیتا بھون کے پنڈال میں ایک احمدی کی نقشہ کشی

ایک دم خواب میں صدیق صاحب نانی مددِ جنت امیر لوی

وادی پونچھ میں جنم ایشمی کا تبوہار صاحب
مہول بڑی شان و شوکت سے منایا گیا۔
ہزاروں مرد و زن نے ان کی تزیین میں شرکت
کہہ پر کجبات چھری، کیرتن، مہن منڈیوں
کے علاوہ عام تقاریب کے لئے بھی ایک عظیم
الشان جلسہ کا اہتمام کے پنڈال میں انجام
پایا گیا جس میں مقدس وصال حضرت خیر
آئندہ سرورِ مہمان صاحب کھتے لڑی کھڑے پونچھ
میں نسلِ صاحب بھگت ریشمی ڈگری کالج پونچھ
میں واقع حضرت کرشن جی مہاراج کے پوز
جیون پروردہ ڈال کر سامنے کھڑا لگایا۔
جلسہ کا کارروائی مسلسل چار گھنٹے تک
جاری رہی۔ نیز ہزاروں مقدسوں میں شامل ایک
شہانہ اور عوامی بھی نکلا گیا

اس جلسہ میں تقریب کے لئے خاکسار کو
بھی پریدہ بیٹھ سنبھان دھرم سمجھا کہ طرف
سے وہ ہول بول ہی تھسوری طور پر صلح کیا گیا
تھا۔ چنانچہ مزید دو دنوں کے طور پر ایک
دن قبل شام کو پریدہ بیٹھ صاحب مہمان
نے غضب نفیس احمد بیٹھنگ میں شرکت
لا کر خاکسار کو برسرِ مقدسوں کی یاد دہانی فرمائی
چنانچہ خاکسار مقررہ وقت پر گیتا بھون پہنچ
گیا۔ پنڈال میں قدم رکھا ہی تھا کہ سچ سیکھتی
صاحب نے مانگی دونوں پیرمیری تقریب کا
اسلام کرنا یا نہ ہر حال خاکسار نے شہد
اور آجندہ آرائی وقت میں استیغاباً اٹھنا
فیل ہونے۔ راک ٹائوٹ کے بعد اسی تقریب
کا یوں آغاز کیا کہ جسے یہ کہہ کرشن جی
مہاراج کا یوم پیدائش ہے۔ کرشن جی مہاراج
کون ہیں وہ کہاں کے باشندہ ہیں، ان کا
نام اور تعلقہ کیا ہے، مجھے میرے پیارے
نبی حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام
نے اپنے مقررہ الفاظ میں کرشن جی مہاراج کا
تعارف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ
کلت فی الہدین نبیاً اسود اللوت
المنہ کا ہٹا ہوا دلچسپ کہ مجھ سے بیٹے جی
خندہ دستہ کے اندر ایک جی آیا تھا۔ چنانچہ
بہگ کا تھا اور اس کا نام کاہن تھا۔ اس
مختصرے کلام میں بھی حضرت کرشن علیہ السلام
کی نبوت و مسکرت رنگ و نام کا بیج اور
پراچید گنگ جاتا ہے کہ وہ ہی جی اور خداوند
کا اناوارہ ہے جس کا جنم بھوی ہونے کا ظرف
سکھنے میں منہ کو ہے۔ اور وہ مسلمان یا احمدی
صلاحتوں سے کرشن علیہ السلام ہے۔

کے نبی ہونے پر اس طرح یقین ہے۔ جس
سے میں حضرت یعقوب۔ یوسف۔ جیلے
و غیر مگر کوئی یقین کرتا ہوں۔ کہہ کر حضرت
مقدس باقی اسلام علیہ السلام نے
اپنے متبعین کو اس قسم کی واضح تعلیم دی
تھی کہ وہ تمام مذاہب کی نسبت دونوں پرخواہ
وہ کسی ملک و قوم سے منسوب ہوں صاحب
مرا تہب ان پر دل ایمان رکھیں اور ان کے
فرستادہ اہلی ہونے میں ذرا کج شک
نہ کریں۔ اگر یہ قرآن کریم میں سرت جیدائیا
کے نام کا ذکر ہے مگر اصولی طور پر ضابطہ کو
لقد اختلفنا فی امۃ دوسرا۔ نیز
ان من امۃ الاخلاص فی الذکر لہم
کا تمام اقوام اور امتوں میں خدا کے واسطے
آئے۔ اور اسلامی تعلیم کے رو سے ان سب
کو عزت و احترام کے ساتھ یاد کرنا ہر
مسلمان کا فرض ہے۔ چنانچہ اسی اعتقاد کے
پیش نظر تھیلے دونوں جماعت احمدیہ کو جسے
"یوم پیشوایان مذہب" کے نام سے مسجد
احمدیہ میں سلسلہ تین دنوں کا منعقد کیا گیا
جس میں علی الاعلان سب وقت مرتزہ مذہب
کے لوگوں نے جوتی درجوں شمولیت کی۔
اور ایک ہی جگہ سے جمع انبیاء اکرام و اقاتار
کے حالات نہایت خوبی سے بیان کیے
گئے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے
تینوں مجالس نہایت جی کامیاب ہوئی۔
اس موقع پر ان نام نہاد مسلم علماء کے
غلط پراپیگنڈا کی ذمہ داری ہونے لگا
یہ لوگ محض اپنے نفوذ و ظلم کے باعث یہاں
تک کہہ رہے تھے کہ تیری پرستار اسلام کے
افعال و سولے گناہ ہیں۔ اور حقیقت یہ ان
لوگوں کی تنگ نظری اور اسلامی تعلیم سے
نا آشناگی کی دلیل ہے۔ اور نہ قرآن کریم میں
اور واضح طور پر فرمایا گیا ہے کہ ان من امۃ
الاکلاص فی الذکر لہم کہہ کر اس میں ہر
کرتے والے آئے۔ اور کوئی وجہ نہیں کہ
اہل مذہب کو اسے "کے وسیع نظریہ سے
غافل کیا جائے۔ جبکہ از روئے کامدہ حزب
سزنا نہ جسے لوگوں پر امن کا لفظ اطلاق
پاتا ہے۔ جیسا کہ علامہ زکریا صاحب نے فرمایا
جی رہا تالیف تفسیر کشفات میں لکھتے ہیں
کہ الامۃ الخلاصۃ الکتابۃ الخلاقۃ الخلاق
کل حصو امت۔ جس علامہ صاحب نے اس
تفسیر کے بعد ان لوگوں کو لاجسیر اس

لفظ بھری ہے۔ جو یہ خیال رکھنے میں کہ قرآن
میں امت کا لفظ صرف مراد ہے۔ جسے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے علاوہ
اور کوئی جماعت امت نہیں کہا سکتا۔ اور
ہر جب آیت قرآنی و لفظ لغتانی
کل امۃ رسولان اعدیلوا اللہ و
اجتنبوا المظاہرۃ المصلحیہ اس
میں یا شک ہے کہ کرشن جی مہاراج نے
اپنے شاگردوں کو یہ روح القدس کی قوت
سے آریہ دت کی زمین کو باپ سے وراثت
کی تعلیم کے نام اور مظلوم کی مسابقت کا
تعلیم دی۔ یہ دوسرا امت ہے کہ کرشن جی
مہاراج کی اس تعلیم کو جسے بھگت دیا گیا
ہے۔ جیسا کہ ماسٹرز اور بیٹے ان امتوں نے
اپنے پیشروں کی تعلیم کو بھگت دیا ہے۔ مگر
ان کے شاگردوں نے اسے کھو دیا اور انہیں
کی عظمت و تقدس پر حریف نہیں آسکتا۔ بلکہ
ان کی عظمت و برتری اپنی جگہ پر قائم ہے۔
اسی طرح قرآن کریم کی آیات کے بعد
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی والی وحی
کی اور جی مہاراج سے اس قدر تعلق میں چنانچہ
یہی علامہ زکریا صاحب اپنی کتاب تفسیر کشف
مجلد سوم صفحہ ۶۰ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ
رہایت کرتے ہیں کہ
"ان اللہ تعالیٰ لعنت لنبیاً اسود
نہو من لم یفصح علیہ" یعنی
اللہ تعالیٰ نے ایک سارے ایسا نرے رنگ
کے نبی کو مبعوث فرمایا تھا وہ ان جنموں میں
سے ہے جس کا ذکر قرآن میں نام کے ساتھ نہیں
آیا۔
اسی طرح تفسیر مدارک التذکرہ جلد سوم
میں زیر آیت ومنہم من نفعہم علیہ
والواحدین مرام ہے کہ
"عن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ان اللہ تعالیٰ لعن نبیاً اسود
مہو من لم یفصح علیہ تکون قصتہ
فی القرآن"
یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آیت کے بعد
تلائے کے ایک سالے رنگ۔ کہ جس کو بھگت
زکریا صاحب نے ان جنموں میں سے ہے جو کہ ذکر
قرآن میں نام کے کر نہیں آیا اس کے علاوہ
حضرت محمد و اہل خانہ کرام رضی اللہ عنہم
علیہم نے نبوت امام ربانی مکتبہ
میں حضرت کرشن علیہ السلام کا ذکر کیا ہے۔

نبی تسلیم کیا ہے۔ حضرت مرزا علیہ السلام
رحمۃ اللہ علیہ نہ دستا کے کشتواہ مبارک
میں سے ہوا اور اہل سنت و فتنہ کے مستور رنگ
ہیں۔ وہ بھی حضرت کرشن جی کو انبیاء اکرام کے
گروہ میں شمار کرتے ہیں اور کھوارا دت اور کافی
ملاکت ہے۔ اہل سنت و اہل جنت کے دیگر سند
اکابر میں سفید سارین سرور جی محمد قاسم صاحب
ن فوری بانی مدرسہ دارالہند دست و دم و چارچ
میرزا مریضی حیدرآباد صاحب مریضی مریضی
مذہب صاحب معلوم بیڑی بیڑی بیڑی بیڑی بیڑی
عبداللہ جی صاحب۔ خواجہ جی صاحب۔ خواجہ جی صاحب
بیٹے خواجہ جی صاحب۔ خواجہ جی صاحب۔ خواجہ جی صاحب
السلام کوئی دور میں انہیں کہتے ہیں۔ خواجہ جی صاحب
کرشن جی صاحب جیلوریا۔ اقبال اللہ صاحب
رضمی میں اپنے وقت کے مسلمان نبی ثابت ہیں
نہ علیہ السلام کا کہہ جائے کہ وہ علامہ زکریا کے
نام ہی کے ساتھ فرماتا تھا مگر علامہ زکریا کے
اور مہمانوں کے اعتراضات کو بھی حقیقت
نہیں رکھتے۔

علاوہ انہی جماعت احمدیہ کے لئے
سورج و نہاٹے مارو دراصل حضرت مرزا
علیہ السلام صاحب تادیابی سے مراد و عود و عود
معمود کا مفید ایک بہت بڑی سند ہے۔
چنانچہ حضرت اقدس اپنے ایک کشف کی بنا
پر ارشاد فرماتے ہیں
"خدا تعالیٰ نے کشف حالت
میں پرہا مجھے اس وقت پر اطلاع
دی ہے کہ آریہ قوم میں کرشن نام
ایک شخص گزرا ہے۔ وہ خدا
کے برگزیدہ اور اپنے وقت
کے نبیوں میں سے تھا۔
دعا کرتے تھے کہ لا درہ منہ
"مشرقی کرشن اپنے وقت
کا نبی اور لوگوں کا اور خدا اس
سے مکرما ہونے لگا۔
"پیغام صلح (میں)
"مکتب سہیل کرشن نامی ایک
نیا گرا ہے جس کو درود گویاں
بکھاتے ہیں۔"
"حقیقت الہی مشہد"
الغرض اس قسم کے اشتیاقات اور قرآن
و حدیث کے بجز دلائل کی روشنی میں مدد کرنا
کی سزا میں ہی سعادت ہونے والے
بزرگ حضرت کرشن جی مہاراج سے
لئے ہی دیکھیں قابل ہمد استقامت میں بیٹے
دوسرے تمام جی جی اور رسول۔ خدا تعالیٰ
سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس سب تک لوگوں
کے اچھے نمونہ پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

خط و کتابت

کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ نہ
دیا کریں۔
شعبہ پبلس

تخریب کا جید کامالی سال ختم ہو رہا ہے!

تقریباً ہر دو ہفتے کا ۱۴ ماہوں اور نو روزوں کا ۷۰ ماہوں سال منقوب ختم ہونے والا ہے اور بہت ہی اچانک رہ گئے ہیں۔ اس کے بعد مذکورہ صاحبان جماعت احمدیہ کے گڑبان والہ و سیکڑیاں کو ایک بدو نیز مسلمانوں کو کام سے درخواست ہے وہ مقامی طور پر اسباب کو ترقی دلا کر مددہ جات کو وصول کر کے پیش زماں جو مخلصین کی بھاری کراہی سے اس تک مدد ملے اور بھی نہیں کر سکے اس لئے ابھی وقت ہے کہ وہ سال کے ختم ہونے سے پہلے اپنا وعدہ ادا کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں کیونکہ

ہر ایک میں نئی جلدی کی جاوے آسماں زیادہ ثواب ہوتا ہے
 یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کو غلط نہیں کمال کے
 آخری پریندہ تخریب جدید (دے دیں گے وہ دے ہی
 نہیں سکتے جو لوگ آخر وقت کا ڈاکا ادا کرنے
 کے عادی ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں۔

ارشاد سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام (اللہ تعالیٰ)

پس اسباب بنیاد جلد اس طرف توجہ فرمائیں تاکہ انکی غفلت سستی اچھے ثواب میں کمی کا موجب نہ بن جائے۔
 دیکھیں المسال تخریب بدو ہر قادیان۔

اعلان

خلافت مدراں - کیرالہ - بہار - اڑیسہ وغیرہ کے احمدیوں میں سے جو دوست ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ بی۔ اے۔ بی۔ ٹی ہوں فارن کٹرٹی میں سے ایک ملک میں انکی ضرورت ہے۔ اگر کوئی احموی دوست باہر جا کر ملازمت کرنا چاہتے ہوں تو اپنی درخواست ماہ ستمبر تک ادا کر کے کوائف کے ساتھ میرے پاس بھجوادیں۔

ناظر امور خارجہ قادیان

درخواستہائے دعا

۱۔ میر عبدالوہاب صاحب پسر خواجہ خلیفہ صاحب مرحوم کی شادی خانہ آبادی عزیز سید شہباز صاحبہ بنت شمس الدین صاحبہ آف انڈیا کے ساتھ صورتاً اور شرعاً کرنا کہ جو ہر ہی ہے جو احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ انکی اولاد میں سے ایسے نسل سے ایسے ارشد کو جن میں کیلئے بزرگت اور شہرت حد کا درجہ ملے تاکہ ان سید احمدیوں کو بزرگی اور بزرگت ملے۔
 ۲۔ میرے مہمانی قیام اسلام صاحب میرا دبا دکن میں ایک عرصہ سے جا رہے آ رہے ہیں، انکی طبیعت خراب رہ گئی ہے۔ انکے پیارے بچے ہیں، میرے بڑے مہمانی حکیم عبدالعزیز صاحب بھی زیادہ ہیں اور مہنتا کی تکلیف سے جا رہی ہیں احباب جماعت اور مفرداً صاحبہ کام رویشان قادیان کی خدمت میں میرے۔ (۱) بھائیوں کی قسمت کاملہ دعا کے لئے درخواست دعا ہے۔

شاہ محمد احمد اور ایم۔ اے۔ ٹی۔ آفا کا بچہ پورہ

۳۔ میرا داماد محمد نصیب صاحب ان کو کراچی عرصہ سے جا رہا ہے اور کراچی آ رہے ہیں۔ دعا ہے صحت فرمائی جائے نیز مرحوم وارث محمد صحت اللہ صاحب غازی یا دیگر کہ اپنی عمر میں یا رہیں اور سید آبادی میں صحت میں دعا ہے صحت فرمائی جائے۔

سید احمد گجرات قادیان

۴۔ مرحوم عبدالرحمن صاحب صاحبہ صاحبہ داہ اپنی دینی دنیا بہتری کے لئے دعا ہے کہ وہ درخواست کرے ہیں۔ (ادارہ بدو)

حکومت جموں و کشمیر کے انفارمیشن سروسز میں جہا احمدیہ کی قومی ایک جہتی کی مساعی کا ذکر

مسد حکوم و محترم ناظر صاحب دعوت تبلیغ قادیان

یونچہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ اہتمام ۱۹۶۶ء ۱۳ اگست ۱۹۶۶ء کو ہونے والی اجتماع صاحب منعقد کیا گیا۔ اس میں جماعت احمدیہ کے مبلغین مرحوم محمد کریم الدین صاحب ناضل علیہ السلام نے مرحوم مولوی شیخ عبد اللہ صاحب تبلیغ مارکوٹ، حکیم مولوی محمد ابرار صاحب صاحب علیہ السلام اور مرحوم بابا محمد ابرار صاحب علیہ السلام نے شرکت کی۔ اس جلسہ کا اہتمام مرحوم خواجہ محمد صدیق صاحب ذالی صدر جماعت احمدیہ یونچہ نے کیا۔ اس جلسہ کا ذکر ملکوت جموں و کشمیر کے انفارمیشن سروسز بوجہ کے سرکار اگست ۱۹۶۶ء میں "قومی یکجہتی" کے عنوان سے یہ الفاظ لکھا گیا۔

"داوی یونچہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ اہتمام ۱۳ اگست ۱۹۶۶ء کو ہونے والی اجتماع صاحب منعقد کیا گیا۔ اس میں جماعت احمدیہ کے مبلغین مرحوم محمد کریم الدین صاحب ناضل علیہ السلام نے مرحوم مولوی شیخ عبد اللہ صاحب تبلیغ مارکوٹ، حکیم مولوی محمد ابرار صاحب صاحب علیہ السلام اور مرحوم بابا محمد ابرار صاحب علیہ السلام نے شرکت کی۔ اس جلسہ کا اہتمام مرحوم خواجہ محمد صدیق صاحب ذالی صدر جماعت احمدیہ یونچہ نے کیا۔ اس جلسہ کا ذکر ملکوت جموں و کشمیر کے انفارمیشن سروسز بوجہ کے سرکار اگست ۱۹۶۶ء میں "قومی یکجہتی" کے عنوان سے یہ الفاظ لکھا گیا۔"

ناظر دعوت تبلیغ قادیان

کتاب تفہیمات ربانیہ

ترتیب مرتبہ مولانا ابوالعطا رضا فاضل

یہ مفید کتاب نظر ثانی کے بعد دوبارہ اصلاحات اور اضافات کے ساتھ دوبارہ طبع ہو رہی ہے۔ نام نئے اختراعات کے علاوہ مختم نبوت کے بارے میں مردودی صاحب اور پیر دین صاحب کے جملہ اختراعات کا مکمل جواب بھی دیا گیا ہے۔ کتابت و طباعت شہرہ ہے۔ حجم آٹھ صد صفحات مرچ۔ سفید کاغذ مرچ اور جلد چمک چمک پیشگی ان بھیجے جاتے تو دس روپے درنگیرہ روپے مقرر ہے۔ فوراً مرحوم پیشگی بھیج کر اپنا نسخہ محفوظ رکھیں۔ تا اطلاع ثانیہ پیشگی قیمت کا سلسلہ جاری ہے۔

نوٹ: یہ معمول ڈاک بہر مال نامہ مسترد ہوا ہو گا۔

میلبر الفس قادیان پورہ

ولادت و عہدہ العظیم صاحب پر پیر امیر احمدیہ کا ڈیو تادیان کو الملقاطے

نے اپنے فضل سے پانچواں بچہ سلطان فریاد ہے۔ جن کا نام عبد العظیم رکھا گیا ہے۔ اسباب سے (مردود) کے نیک بخت اور خدام دین ہونے کے لئے درخواست ہے۔ (ادارہ بدو)

درخواست دعا و مغفرت

محمود علیہ السلام صاحب سیکڑی تبلیغ جماعت احمدیہ صاحبہ داہ کی اہلیہ کا انتقال چھپنے کے وقت ۱۹ ستمبر کو ہوا ہے۔ مرحومہ باصلاح پابند خدمت و صلوة و عمل نواز اور مخلص احمدی خاتون تھیں۔ احباب مرحومہ کی بلندی درجات و نجات دہانہ پیمانہ گان کو مبارک عمل کی توفیق سے ملنے کے لئے دعا فرمائیں۔

حکیم محمد سید تبلیغ صاحبہ داہ

